بصائر و عبر

یمن بغاوت کی آڑ میں مسلم ممالک کو لڑانے کی سازش!

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للّٰہ وسلامٌ علٰی عبادہ الذین اصطفٰی

عالم اسلام کے ممالک دوراندیشی کے فقدان، ناقص معاملہ فہمی، مفاد پرستی، روایتی سستی وکاہلی اور کافروں کی کاسہ لیسی کی بنا پر کئی ایک برادر مسلم ممالک میں غیروں کی طرف سے لگائی گئی آگ کو دوسروں کا مسئلہ قرار دیتے رہے اور ہمیشہ اس کو بجھانے اور کم کرنے سے پہلوتہی کرتے رہے۔

اسلام دشمنوں نے پہلے عراق ایران جنگ کرائی، ان دونوں ممالک کو معاشی اور اقتصادی طور پر کمزور کیا، پھر عراق کو کویت پر حملہ کرنے کے لیے اُکسایا گیا، جب عراق نے کویت پر حملہ کیا تو کویت کی فریاد پر اس کی امداد کے نام سے عراق کے خلاف چڑھائی کردی گئی اور اس جنگ کا تاوان بمع سود مسلم ممالک: کویت اور سعودی عرب سے ایک عرصہ تک وصول کرتے رہے، پھر اسامہ بن لادن کو پکڑنے کے بہانے افغانستان پر یلغار کردی اور اس کی اینٹ سے اینٹ بجانے کے بعد کئی سال تک افغانستان کے اقتدار پر قابض اور وہاں کی عوام پر مسلط رہے۔ اسی طرح عراق پر کیمیائی ہتھیار رکھنے کے نام سے گولیوں، بموں اور کئی ایک مہلک ہتھیاروں سے اس کی آبادیوں کی آبادیوں کو آگ و بارود سے بھسم کردیا اور آج تک عراقیوں کو مختلف الزامات اور اتہامات کے تحت گولیوں کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔

اسی طرح ہمارے ملک پاکستان پر بھی وہ ڈرون حملے کرتا رہا اور اندرونی طور پر اپنی

آنحضرت a کے نقشِ پا ثبت ہیں ۔ اللہ تعالیٰ نے اس مقدس سرزمین کو امن کی جگہ اور وہاں لڑائی جھگڑے اور دنگا وفساد کو الحاد قرار دے کر ممنوع فرمایا ہے ۔

اور اگر ان حوثی باغیوں سے سعودی عرب کی حفاظت اور یمن کو آزادی دلانے کی جہاں تک بات ہے تو اس کے لیے پاکستان کی تمام سیاسی جماعتوں کی گول میز کانفرنس بلائی جائے اور مکمل بحث وتمحیص اور مشاورت کے بعد کوئی قدم اٹھایا جائے، جیسا کہ جمعیت علمائے اسلام کے امیر حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب نے درج ذیل پریس کانفرنس میں فرمایا ہے:

''مولانا فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ فوج بھیجنے کا معاملہ اتنا آسان نہیں، آج کل لوگ حرمین شریفین کو نشانہ بنانے کی بات کرتے ہیں، وہ اپنی حدود میں رہیں ۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سعودی عرب سے ہمارا دوستی اور عقیدت کا تعلق شک وشبہے سے بالاتر ہے ۔ عرب ممالک میں دفاعی معاہدہ ہے ۔ اس کے مطابق وہ کچھ کریں، یہ ان کا معاملہ ہے ۔ (مولانا) فضل الرحمٰن نے کہا کہ پاکستان اسلامی دنیا کا اہم ملک ہے ۔ یمن کی مشکل کو حل کرنے میں پاکستان کوئی کردار ادا کرے ۔ جو فیصلہ کریں بہت احتیاط سے کرنا چاہیے ۔ یمن کے مسئلے کو مسلکی بنیادوں پر نہ لیا جائے ۔ انہوں نے کہا کہ عرب اور پڑوسی ملکوں سے تعلقات کو مدنظر رکھتے ہوئے یمن کے مسئلے کو دیکھا جائے ۔ ....مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ یمن کے معاملے پر قومی جامع مشاورت ہونی چاہیے ۔ فوج بھیجنے پر دباؤ ہے تو آل پارٹیز کانفرنس بلانی چاہیے ۔''

(۹؍جمادی الاخریٰ، مطابق ۳۰؍مارچ ۲۰۱۵ء، بروز پیر، روزنامہ جنگ، کراچی)

اب شنید یہ ہے کہ پاکستان کے صدرِ مملکت نے اس اہم مسئلہ پر پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس بلالیا ہے ۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ تمام اراکین پارلیمنٹ کو درست فیصلہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔

اللہ تبارک وتعالیٰ امتِ مسلمہ کی حفاظت فرمائے ۔ آپس میں دست وگریباں ہونے سے بچنے، کفار کی سازشوں کا آلۂ کار بننے اور ان کے ناپاک عزائم کی تکمیل کا ذریعہ بننے سے ہم سب کو محفوظ فرمائے ۔

وصلی اللّٰہ تعالٰی علٰی خیر خلقہٖ سیدنا محمد وعلٰی آلہٖ وصحبہٖ أجمعین

☆☆☆